

اردو میں سہ ماہیہ اکادمی کا ترجمہ ایوارڈ ۲۰۲۱ء ممتاز مترجم ارجمند آرا کو

سہ ماہیہ اکادمی نے ۲۲ ہندوستانی زبانوں کے ترجمہ ایوارڈ کا اعلان کیا، ہندی میں دھرنیندر کرکری، کشمیری میں پیارے ہتاش اور انگریزی میں شاننا گھوکھلے ایوارڈ سے سرفراز، یہ ایوارڈ پچاس ہزار روپے نقد اور توصیف نامے پر مشتمل ہے جو رواں سال سہ ماہیہ اکادمی کی ایک پروکار تقریب میں تقسیم کیے جائیں گے

تخلیقات اردو میں ترجمہ کر چکی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ریندرنا بھون نئی دہلی میں سہ ماہیہ اکادمی کے چیئرمین ڈاکٹر چندر شیکھر کمبار کی صدارت میں ایگزیکٹو بورڈ نے ۲۲ ہندوستانی زبانوں کے لیے سہ ماہیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ ۲۰۲۱ء کو منظور دی ہے جبکہ مستقبل اور رجسٹری زبانوں کے سہ ماہیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ سہ ماہیہ اکادمی ہر سال ۲۳ زبانوں کے مترجمین کو ایوارڈ کے لیے منتخب کرتی ہے۔ یہ ایوارڈ پچاس ہزار روپے نقد اور توصیف نامے پر مشتمل ہے۔ اس سال کے ایوارڈ کے لیے یکم جنوری ۲۰۱۵ء سے ۳۱ دسمبر ۲۰۱۹ء کے



ارجمند آرا

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) سہ ماہیہ اکادمی کے صدر ڈاکٹر چندر شیکھر کمبار کی صدارت میں آج سہ ماہیہ اکادمی کی مجلس انتظامیہ کی میٹنگ ہوئی جس میں ۲۲ ہندوستانی زبانوں کے سہ ماہیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ ۲۰۲۱ء کے لیے کتابوں کے انتخاب کو منظور دی گئی۔ اردو میں ترجمہ کے لیے ممتاز ارجمند آرا کو ان کے بہترین ترجمے بے پناہ شادمانی کی مملکت کے لیے منتخب کیا گیا جو ہندوستانی رائے کی انگریزی ناول ڈی ٹسٹری آف موٹ ہینس کا انگریزی سے اردو ترجمہ ہے۔ ارجمند آرا دہلی یونیورسٹی میں اردو ادب پڑھاتی ہیں جو ترجمہ اور تنقید کے میدان

دوران شائع تراجم زیر غور آئیں۔ یہ معاملات سال رواں کے دوران سہ ماہیہ اکادمی کی ایک پروکار تقریب میں تقسیم کیے جائیں گے۔ اردو ایوارڈ کا فیصلہ جیوری کی میٹنگ میں ہوا جس کی صدارت اردو مشاہرتی بورڈ کے کنوینر اور معروف شاعر شین کاف نظام نے کی اور جیوری ممبران میں پروفیسر شافع قدولی، ڈاکٹر احمد صغیر اور ڈاکٹر راجیش ریڈی شامل تھے۔

میں بھی کام کرتی ہیں۔ زمانہ طالب علمی سے ہی انجمن ترقی پسند مصنفین سے وابستہ ہیں۔ ہندوستان میں اردو ہندی رائے، دھرم ویر بھارتی، و بھوتی نارائن رائے، مشیر الحسن، گارگی چکرورتی، دو یا ماتھری تخلیقات اور عالمی ادب میں عتیق رحیمی (افغانستان)، حسن بلاسم (عراق)، طیب صالح (سوڈان)، طاہر بن جلون (مراکش)، میرال طحاوی (مصر) اور رالف رسل (برطانیہ) کی